

## اعلامیہ

موضوع: مرکزی خود مختار اداروں بشمول مرکزی تعلیمی اداروں (مرکزی جامعات) میں قواعد مرکزی خدمات (طبی حاضری) 1944 پر سختی کے ساتھ عمل آوری سے متعلق ایم ایچ آر ڈی کی ترسیلات

مجلس عاملہ نے اپنے 67 ویں اجلاس منعقدہ 26 مارچ 2018 میں ایم ایچ آر ڈی مرسلہ نمبر ایف نمبر۔ جی۔ 13-25012-IF.IV/2017 مورخہ جنوری 2018 پر غور کیا جس میں تمام مرکزی تعلیمی اداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ مرکزی خدمات (طبی حاضری) قواعد 1944 کی دفعات پر سختی کے ساتھ عمل کیا جائے اور کونسل نے اس بات کا فیصلہ کیا کہ موجودہ مانو طبی بازادائیگی قواعد 2010 کے تحت فقرہ VIII میں حسب ذیل عمومی شرط شامل کی جائے:

### فقرہ VIII - عام

استفادہ کنندہ (شریک دواخانہ / ڈاکٹر سے صلاح و مشورہ برائے علاج) کی طبی بازادائیگی کے دعووں سے مربوط تمام معاملات کے لیے سیول خدمات (طبی حاضری) قواعد 1944 کی عمومی دفعہ کا اطلاق ہوگا۔

- نتیجتاً موجودہ فقرہ 1 کو "عام" کے بجائے "قابل اطلاق" پڑھا جائے۔
- بنا بریں یونیورسٹی ملازمین کے طبی پابجائی کے تمام دعووں کو ایس (ایم اے) بشرح سی جی ایچ ایس قبول / محدود کرے گی۔ قواعد کے مطابق طبی سیل بھی مجاز طبی خدمت گزار کے تقرر کے لیے اقدامات کا آغاز کر سکتا ہے۔

ایم اے سکندر  
رجسٹرار

نقل برائے:

- تمام اسکولس کے ڈین / ڈین (ایس ٹی سی) / صدور شعبہ جات / نظامائے مراکز
- پرنسپل / انچارج سی ٹی ایز / کالجوز / پالی ٹیکنکس / آئی ٹی آئیز / ماڈل اسکولس
- ڈائریکٹر (ڈی ڈی ای) / ریجنل سنٹرز / سب ریجنل سنٹرز
- تمام صدور / صیغہ جات / صیغہ انچارج
- دفاتر و آفس چانسلر / پرووائس چانسلر / رجسٹرار / افسر مالیہ / لائبریرین
- ڈائریکٹر / سی آئی ٹی ..... یونیورسٹی ویب سائٹ کے لیے
- افسر تعلقات عامہ / وارڈو آفیسر۔ برائے اردو ترجمہ اور یونیورسٹی ویب سائٹ کے لیے